93821 ـ روزے دار كا پانى كے بخارات ناك ميں لے جانا

سوال

ماہ رمضان ميں دن كے وقت روزے كى حالت ميں گرم پانى سے غسل كيا جائے تو غسل خانہ ميں گرم پانى كى وجہ سے بخارات جمع ہو جاتے ہيں، جس كى بنا پر سانس لينے سے يہ بخارات ناك ميں داخل ہو جاتے ہيں اسكا حكم كيا ہے ؟
رمضان ميں دن كے وقت مجھے احتلام ہو گيا جس كى وجہ سے مجھے عضو تناسل پر گرم پانى بہانا پر مجبور ہونا پڑا تا كہ باقى ماننده منى خارج ہو جائے، اسى طرح ميں بعض اوقات گرم پانى كے ساتھ غسل كرتا ہوں، حانكہ ميں جنبى بھى نہيں ہوتا ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اول:

گرم پانى سے غسل كرنے كى بنا پر پيدا ہونے والے دھوان روزے دار كے ناك ميں جانے سے روزہ نہيں ٹوٹتا؛ كيونكہ يہ ت واس كے پيٹ ميں بلا قصد و ارادہ اور بطور غلبہ و زبردستى داخل ہوا ہے.

مستقل فتوى كميٹى كے علماء سے درج ذيل سوال كيا گيا:

آپ كو يہ بتانا چاہتا ہوں كہ ميں پانى صاف كرنے كے كارخانے ميں كام كرتا ہوں، اور رمضان المبارك كا مہينہ شروع ہونےوالا ہے، كام پر بھى ہم روزہ سے ہوتے ہيں، جہاں ہم كام كرتے ہيں وہاں پانى كے بخارات اور دھواں ہوتا ہے، اور بہت دفعہ يہ بخارات ہمارے ناك ميں چلے جاتے ہيں، تو كيا اس سے روزہ باطل ہو جاتا ہے، اور جس دن ہمارے ناك ميں بخارات اور دھواں گيا ہو اس دن كى قضاء ہم پرلازم آتى ہے، چاہے روزہ فرضى ہو يا نفلى اور كيا ہم پر ہر دن كے بدلے صدقہ و فديہ دينا لازم ہے ؟

تو كميٹى كےعلماء كا جواب تھا:

" اگر تو معاملہ ايسا ہى جو سوال ميں بيان ہوا ہے، تو آپ لوگوں كا روزہ صحيح ہے، اور آپ پر كچھ لازم نہيں آتا " انتہى.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (10 / 275).

دوم:

آپ کا یہ قول: " مجھے اپنی شرمگاہ پر گرم پانی چھڑکنے پرمجبور ہونا پڑا تا کہ باقی مانندہ منی نکالی جائے ! "

ا سکا جواب یہ ہے کہ:

اس طریقہ سے منی نکالنا مشت زنی میں شامل ہوتا ہے، اور یہ حرام ہے، اور اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اور اس سے توبہ و استغفار کرنے کے ساتھ ساتھ اس دن کی قضاء میں روزہ رکھنا بھی لازم آتا ہے .

اور آپ کا یہ فعل اللہ تعالی کی حرام کردہ اشیاء سے تجاوز کرنا ہے، کیونکہ احتلام کا تو روزہ دار سے مؤاخذہ نہیں کیا جائیگا، اس لیے کہ ا سکا اس میں کوئی دخل نہیں، لیکن باقی مانندہ منی جان بوجھ کرعمدا نکالنی جرم ہے، اور روزہ کو باطل کر دیتا ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کومعاف فرمائے.

و اللہ تعالی اعلم.

تنبیہ:

اس سوال کا جواب دینے کے بعد سائل نے درج ذیل کلمات ارسال کیے:

سوال (.....) میں نے ہی کیا تھا، اور آپ نے مجھے فتوی دیا کہ میرے ذمہ اس دن کے روزہ کی قضاء ہے، کیونکہ یہ استمناء (یعنی مشت زنی) میں شامل ہوتا ہے، یہ علم میں رہے کہ میں اس سے بالکل جاہل اور لاعلم تھا کہ یہ مشت زنی میں شامل ہوتا ہے، اس لیے کہ مجھے ایسا کرتے وقت نہ تو لذت حاصل ہوئی، اور نہ ہی کسی قسم کی کوئی شہوت.

اور اب میں شوال کے چھ روزوں کے متعلق معلوم کرنا چاہتا ہوں، تو جب مجھے آپ کا جواب موصول ہوا تو میں شوال کہ چھ روزے مکمل کر چکا تھا، اور جب میں مذکورہ دن کی قضاء بتاریخ (23) شوال کو مکمل کی تو اس سے میں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ میرے شوال کے چھ روزے صحیح نہ تھے، کیونکہ میں نے تو ابھی رمضان کے روزے ہی مکمل نہیں کیے، اس لیے اس روزہ کی قضاء کے بعد میرے مجھے شوال کے چھ روزے دوبارہ رکھنا لازم ہیں، اور کل (24) چوبیس شوال ہے، یعنی مجھے کل سے ہی شوال کے چھ روزے رکھنے شروع کرنا ہونگے تا کہ روزے مکمل ہو سکیں.

اب میرا سوال یہ ہے کہ:

میں نے جو چھ روزے پہلے رکھے ہیں کیا وہ کم از کم نفلی روزے شمار ہونگے ؟

یا کہ وہ روزے مطلقا صحیح نہیں ہیں ؟

جواب:

اگر تو آپ نے گرم پانی اس لیے استعمال کیا کہ احتلام سے باقی مانندہ منی نکالی جائے، اور ایسا کرنے میں کسی بھی قسم کی لذت یا شہوت نہیں آئی تو آپ کا روزہ صحیح ہے، کیونکہ لذت کے بغیر منی خارج ہونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

جب بغیر کسی شہوت کی منی خارج ہو جائے تو اس کا روزہ صحیح ہے، اور اس پر کوئی قضاء نہیں " انتہی.

ماخوذ از: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (19 / 238).

اور شیخ رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے:

" اور جب منی بغیر کسی شہوت کے خارج ہو تو اس سے غسل واجب نہیں ہوتا " انتہی.

ماخوذ از: شرح الکافی.

اس بنا پر آپ کا رمضان میں اس دن کا روزہ صحیح ہے، اور آپ کےذمہ اس کی قضاء کرنی واجب نہیں، اور سابقہ فتوی کی بنا پر آپ کا اس کی قضاء کرنا ان شاء اللہ آپ کے لیے نفلی روزہ شمار ہو گا، اور آپ نے جو شوال کے چھ روزے رکھے ہیں وہ رمضان کے روزے مکمل کرنے کے بعد ہونگے، الحمد للہ آپ کو دوبارہ یہ روزے رکھنے کی ضرورت نہیں.

واللہ اعلم .